ادعیہ نافعہ

مرتب

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب

حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی

تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین

مدنی کالونی، ماڑی پور، کراچی 0333-2117851

ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین

مدنی کالونی، ماڑی پور، کراچی 0333-2117851

ادعیہ نافعہ

مُرتّب

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہم

خلیفہ مجاز

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

تلمیذ رشید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمہ اللہ

ناشر

تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851

جملہ حقوق کمپوزنگ وڈیزائننگ بحق ناشر محفوظ نہیں ہیں

نام کتاب : ادعیہ نافعہ

مؤلف : حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب

ناشر : تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم
مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے

- ادارۃ الرشید، بنوری ٹاؤن کراچی
- مکتبہ طیبہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
- مکتبہ لدھیانوی، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
- بیت الکتب، گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
- مکتبۃ القرآن، بنوری ٹاؤن کراچی
- کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
- اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
- مکتبہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی
- مکتبہ رشیدیہ، سائٹ ایریا کراچی
- مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی کراچی

- مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ
- مکتبہ علیہ اکوڑہ خٹک
- مکتبہ حمادیہ خضدار
- مکتبہ حمادیہ حضرو
- مکتبہ صدیقیہ، ضلع بگرام
- مکتبہ فاروقیہ ہزارہ روڈ حسن ابدال

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	آدابِ دعا	۸
۲	ہر مقصد میں کامیابی کی ایک عظیم دعا اور معمول	۱۲
۳	روزانہ کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بچنے کی بہت ہی قیمتی اور ضروری معمول و دعا	۱۴
۴	قرض اور ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات کی مجرب دعا	۱۶
۵	روحانی اور جسمانی سلامتی کی دعا	۱۸
۶	بڑی اور اچانک مصیبت سے حفاظت کی دعا	۲۲
۷	ہر شر سے حفاظت کا معمول اور دعا	۲۴
۸	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی بہت مفید دعا	۲۷
۹	رزق میں برکت اور قرض سے نجات کی مختصر دعا	۲۹
۱۰	ہر منزل، رات کو بخار اور بچھو، سانپ وغیرہ کے ضرر اور شر سے حفاظت کی دعاء	۳۱
۱۱	ہر چھوٹی بڑی پریشانی و مصیبت میں پڑھنے کی دعا	۳۴
۱۲	ہر تنگی اور جان لیوا غم سے نجات اور آسان روزی کا نسخۂ اکسیر	۳۶

۱۳	کسی بھی حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھنے کی دعا	۳۸
۱۴	رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی تسبیح اور دعا	۴۱
۱۵	گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت کا معمول اور دعا	۴۳
۱۶	بیماری سے شفایابی کی مجرب دعا اور معمول	۴۷
۱۷	دنیا وآخرت میں نفع دینے والا آسان معمول ودعا	۵۰
۱۸	مجلس کے اختتام کی دعا	۵۳
۱۹	بازار میں پڑھنے کی دعا	۵۵
۲۰	سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۵۷
۲۱	بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے	۶۱
۲۲	غصہ کے وقت پڑھی جانے والی دعا	۶۲
۲۳	رات کے وقت بچوں کو باہر سے روکنے اور برتن وغیرہ کو ڈھانکنے کے بارے میں ہدایات	۶۳
۲۴	قیامت کے دن حصولِ کامیابی کی دعا ومعمول	۶۵
۲۵	جہنم سے خلاصی کی مختصر اور بے حد نافع دعا اور معمول	۶۶

۲۶	دن اور رات کی نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کی دعا	۶۸
۲۷	مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا	۷۰
۲۸	شب قدر کی دعاء	۷۲
۲۹	ایک عظیم ثواب والی دعا	۷۳
۳۰	صبح وشام سات مرتبہ پڑھنے کا معمول	۷۴
۳۱	سحر (جادو) سے حفاظت کا معمول	۷۵
۳۲	نمازوں کے بعد مسنون اذکار اور دعائیں	۷۶
۳۳	قرآنی دعائیں	۷۹
۳۴	احادیث کی دعائیں	۸۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

...... ﴿ آداب دعا ﴾ ......

(۱) کھانے پینے، لباس اور کمائی میں حرام سے بچنا۔

(۲) گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔

(۳) کسی ناممکن اور محال امر کی دعا نہ کرنا۔

(۴) دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرنا کہ مثلاً دعا کرتا ہوں اور قبول ہی نہیں ہوتی۔

(۵) جو چیز روز اول سے ہو چکی ہے، اس کے خلاف دعا نہ مانگنا، مثلاً نہ مرنے کی دعا کرنا۔

نوٹ : دعا کے مندرجہ بالا یہ پانچ آداب دعا کے لیے شرط کا درجہ رکھتے ہیں یعنی اگر مذکورہ چیزیں نہ پائی جائیں تو دعا قبول ہی نہ ہوگی۔

(۶) دعا مانگنے میں تذبذب اور تردد نہ ہو، بلکہ پورے یقین کے

ساتھ دعا مانگنا کہ اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں۔اور دعا میں شک وشبہ والا کلمہ استعمال نہ کرنا کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میرا فلاں کام کردے۔

(۷) دعا مانگنے میں اللہ کے لیے اخلاص ہونا۔

یہ دو آداب دعا کے لیے رکن کا درجہ رکھتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ اگر دعا میں یقین اور اخلاص نہ ہو تو وہ دعا، دعا ہی نہیں ہے۔

ذیل میں وہ امور ذکر کیے جاتے ہیں جو دعا کو قبولیت کے قریب کرتے ہیں۔

(۸) مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا، مثلاً نماز خواہ نفل ہو، صدقہ وخیرات وغیرہ۔

(۹) کپڑے اور جسم کا پاک ہونا۔

(۱۰) باوضو اور قبلہ رخ ہونا۔

(۱۱) دعا مانگنے کے لیے دوزانو بیٹھنا۔

(۱۲) دونوں ہاتھوں کو سینے تک اٹھانا اور ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔

(۱۳) دعا کے شروع اور آخر میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور آپ ﷺ پر درود ہو۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا مانگنا۔

(۱۵) دعا میں آواز کو پست رکھنا۔

(۱۶) اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔

(۱۷) اپنی ہر ضرورت (اگرچہ معمولی کیوں نہ ہو) کے لیے دعا مانگنا۔

(۱۸) دعا میں بتکلف قافیہ بندی (سجاوٹ) سے پرہیز کرنا۔

(۱۹) توجہ ادھر ادھر نہ ہو اور نہ دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا۔

(۲۰) انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا مانگنا۔

(۲۱) فراخی اور وسعت کے زمانے میں بھی مصائب اور سختیوں کے

زمانے کی طرح دعا مانگنا۔

(۲۲) دعا کے بعد مانگی ہوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا، پھر چاہے اللہ تعالیٰ دنیا میں مانگی ہوئی چیز عطا کر دے اور چاہے تو آخرت میں اس کی دعا اس کے لیے ذخیرہ کر دے۔

نوٹ: یہ آداب ''حصنِ حصین'' بحوالہ ''مقدمہ او جز المسالک'' سے اختصار کے ساتھ مع کچھ تغیر کے نقل کیے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ ذیل کے آداب بھی احادیث سے ثابت ہیں۔

(۲۳) جو دعا احادیث میں منقول ہو، ان کو اختیار کرنا۔

(۲۴) مانگنے میں غفلت اور لاپرواہی نہ ہو، بلکہ خوب دلجمعی اور حضورِ قلبی ہو۔

(۲۵) دعا میں سچی طلب ہو، محض الفاظ کا اظہار نہ ہو۔

(۲۶) اگر کسی نیک کام میں مصروف ہو تو خصوصی طور پر دعا کرنا۔

(۲۷) دعا میں اپنے نیک اعمال پیش کرنا۔

(۲۸) مختصر اور جامع انداز میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا۔

(۲۹) دوسروں کے لیے دعا میں اپنے آپ کو مقدم کرنا۔

(۳۰) غائب کا غائب کے لیے دعا کرنا۔

﴿ہر مقصد میں کامیابی کی ایک عظیم دعا اور معمول﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

﴿ترجمہ﴾ اے الٰہی: میں تجھ سے (اپنا مقصد و مطلوب) اس وسیلے کے ساتھ مانگتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایسا یکتا اور بے نیاز ہے کہ نہ تو اُس نے کسی کو جنا اور نہ اِسے کسی نے جنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

﴿**فضیلت**﴾ حضرت بُریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ...... الخ (جب اس نے دعا ختم کی تو) آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ (کے ناموں میں) سے اسمِ اعظم کے ذریعے دعا کی ہے اور یہ وہ نام ہے جس کے ذریعے سے مانگا جائے تو اس کو عطا کیا جاتا ہے اور جب اِس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد، مشکوٰۃ ۱/۱۹۹)

﴿**مفہوم و معنی**﴾

اَللّٰهُ: یہ اسمِ ذات ہے اس کا معنی ہے وہ ذات جو تمام کمالات کی حامل ہو اور سارے عیوب ونقائص سے منزہ اور پاک ہو۔

اَلاَحَدُ: جو ذات اور صفات میں یکتا اور بے مثل ہو۔

اَلصَّمَدُ: بے نیاز یعنی جو کسی کا محتاج نہ ہو اور سب اسی کے محتاج ہوں۔

﴿روزانہ کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بچنے کی بہت ہی قیمتی اور ضروری معمول ودعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

﴿**ترجمه**﴾ اللہ تعالیٰ ہی کے نام اور مدد سے نکلتا ہوں (اور) اللہ تعالیٰ ہی پر میرا اعتماد اور بھروسہ ہے (اور) ہر ضرر و نقصان اور معصیت سے حفاظت اور بچنے اور ہر نفع حاصل کرنے اور تمام طاعات بجالانے کی ہمت نہیں، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے۔

﴿**فضیلت**﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

قال رسول الله ﷺ: اذا خرج الرجل من بيته فقال بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يُقَالُ لَهٗ حينئذ: هُدِيْتَ و كُفِيْتَ و وُقِيْتَ فَيَتَنَحّٰى له الشيطان ويقول شيطان اخر: كيف لك برجل قد هُدِىَ و كفى ووقى.

(رواه ابو داؤد وروى الترمذى الى قوله له شيطان مشكوة صـ ۲۱۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اُس سے کہا جاتا ہے (یعنی ایک فرشتہ اُس سے کہتا ہے اے اللہ کے بندے!) تجھے ہدایت مل گئی (یعنی دین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ نے حق اور صحیح بات کی طرف تجھے رہنمائی اور ہدایت عطا فرمائی) اور تجھے کفایت مل گئی (یعنی غم، پریشانی اور ظلم وزیادتی سے اللہ تعالیٰ تیرے لیے کافی ہوگیا اور تجھے امن دے دیا) اور تجھے حفاظت مل گئی (یعنی دشمنوں کے ضرر اور نقصان سے اللہ تعالیٰ نے تجھے حفاظت دے دی) پس (اس دعا پڑھنے کے بعد) شیطان (جو اس پر مقرر ہوتا ہے اس (کے راستے) سے ہٹ جاتا ہے اور ایک دوسرا شیطان (بطورِ تسلی اس شیطان سے) کہتا ہے کہ تو کس طرح اس شخص کو گمراہ کر سکتا ہے جس کو ہدایت، کفایت اور حفاظت (من جانب اللہ اس دعاء کی برکت سے) مل گئی ہے۔

﴿قرض اور ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات کی مجرب دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

یہ دعا صبح وشام کثرت سے پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شدید غم سے بھی اور اس سے کم درجے کے غم سے بھی اور تیری پناہ چاہتا ہوں (نیکی اور عبادت کے کرنے سے) عاجز اور بے بس ہونے سے اور (باوجود قدرت اور طاقت کے نیکی اور عبادت میں) سستی اور کاہلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کی کثرت اور بوجھ سے اور لوگوں کے مجھ پر غالب آنے سے۔

﴿**فضیلت**﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا (**هموم لزمتني وديون يارسول الله**) پریشانیوں نے مجھے گھیر لیا ہے اور قرضے چڑھے ہوئے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا (**الا اعلمك كلاماً اذا قلته اذهب الله همك وقضى عنك دينك**) کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ بتلاؤں جب آپ اس کو پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے غموں کو بھی ختم کر دے گا اور آپ کا قرض بھی چکا دے گا، فرماتے ہیں (**قلتُ بلى**) میں نے کہا کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا صبح وشام یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ الخ پڑھ لیا کرو۔۔۔ وہ شخص فرماتے ہیں (**ففعلت ذلك**) پھر میں نے اس دعا کا معمول بنالیا (**فاذهب الله همي وقضى عني ديني**) تو اللہ تعالیٰ نے میرے غموں کو بھی ختم کیا اور میرے قرض کو بھی اتار دیا۔ (رواہ ابوداؤد، مشکوۃ ۲۱۵)

﴿**وضاحت**﴾ **هم** اور **حزن** میں دو فرق ہیں:

(۱) ''هم'' اس شدید غم کو کہتے ہیں جو انسان کو گھلا (پگھلا) دے اور ''حزن'' اس سے کم درجے کا غم ہے۔

(۲) مستقبل میں کسی بات کی وجہ سے غم کو ''هم'' اور ماضی میں کسی بات کی وجہ سے غم کو ''حزن'' کہا جاتا ہے۔ (مرقاۃ ۵/۳۰۳)

گویا انسان اس دعا میں شدید اور آنے والے غموں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے اور عام معمولی درجہ اور گزشتہ کی پریشانیوں سے بھی پناہ مانگتا ہے۔

﴿روحانی اور جسمانی سلامتی کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

﴿**ترجمہ**﴾ اے اللہ! میں تجھ سے عفو مانگتا ہوں اور دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں عافیت اور معافات مانگتا ہوں۔

روزانہ ہر نماز اور دوسرے اوقات میں یہ دعا مانگنی چاہیے ورنہ کم از کم دن میں ایک مرتبہ مانگے۔

﴿فضیلت : ۱﴾ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: حضرت رسول اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے ''ثم بکی'' پھر روئے اور (روتے ہوئے) فرمایا:'' سلوا الله العفو و العافية'' اللہ تعالیٰ سے عفو اور عافیت مانگا کرو ''فان احداً لم يعط بعد اليقين خيراً من العافية'' اس لیے کہ کسی کو بھی ایمان کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ہذا حدیث حسن، مشکوۃ ۲۱۹)

﴿فضیلت : ۲﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا ''یا رسول الله ایّ الدعاء افضل؟ '' کونسی دعا افضل ہے؟ فرمایا: ''سل ربک العافية و المعافاة فی الدنيا و الآخرة'' اپنے پالنے والے سے دنیا

و آخرت میں عافیت اور معافات مانگا کرو ''ثم اتاه فی اليوم الثانی '' پھر وہ دوسرے دن آئے اور کہا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ''ایّ الدعاء افضل؟ '' کونسی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے وہی جواب دیا پھر وہ تیسرے دن آیا (اور پھر وہی سوال کیا) آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا اور فرمایا: ''فاذا اعطيت العافية و المعافاة فی الدنيا و الآخرة فقد افلحت '' جب آپ کو دنیا و آخرت میں عافیت اور معافات دی گئی تو آپ فلاح اور دنیا و آخرت کی بھلائیاں پا گئے۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ہذا حدیث حسن، مشکوۃ ۲۱۹)

﴿''العفو'' کا معنی﴾

محو الذنوب و ستر العيوب (مرقاۃ ۵/۳۹۶) عفو کا معنی ہے گناہوں کا مٹانا اور عیوب کا چھپانا (اے اللہ! میرے گناہوں کو مٹا دیجیے اور میرے عیبوں کو چھپا لیجیے)

﴿ ''المعافاة'' کا معنیٰ ﴾

ھو ان یعافیک اللہ من الناس ویعافیھم منک (مرقاۃ ۵/۳۹۶) معافات کا معنیٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کے ظلم سے بچائیں اور لوگوں کو آپ کے ظلم اور زیادتی سے بچائیں (اے اللہ ! مجھے لوگوں کے ظلم و زیادتی سے بچا اور لوگوں کو میرے ظلم وزیادتی سے بچا)

﴿ ''العافیة '' کا معنیٰ ﴾

السلامة فی الدین من الفتنة وفی البدن من سیئ الاسقام وشدة محنة (مرقاۃ ۵/۳۹۶)

عافیت کا معنیٰ ہے دین میں فتنوں سے اور جسم میں خطرناک امراض اور شدید مشقت کے کاموں سے سلامتی (اے اللہ ! مجھ کو دین میں ہر فتنے سے اور جسم میں خطرناک بیماریوں سے اور مشقت کے کاموں سے محفوظ فرما)۔

﴿ بڑی اوراچانک مصیبت سے حفاظت کی دعا ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ دعا صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

﴿ **ترجمہ** ﴾ ہر تکلیف دہ چیز سے میں اس اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت اور مدد سے حفاظت چاہتا ہوں جس اللہ کا نام اخلاص اور اعتقاد سے لینے کے بعد زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہی اللہ تعالیٰ تمہارے سارے اقوال کو سننے والے اور تمہارے سارے احوال کو جاننے والے ہیں۔

(مرقاۃ صفحہ ۳۰۲ کی وضاحت کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے)

﴿ **فضیلت** ﴾ حضرت ابان تابعی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں

نے اپنے والد عثمان ﷺ کو سنا فرمارہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا : **ما من عبد یقول فی صباح کل یوم و مساء کل لیلة بسم اللہ الخ** جو شخص ہر دن صبح کو اور ہر رات شام کو (یہ دعا) "**بسم اللہ الخ**" تین تین بار پڑھے گا **فیضرہ شیٔ (وفی روایۃ ابی داود) لم تصبہ فُجَاءَۃُ بَلَاء** ... وہ بڑی اور ناگہانی مصیبت سے محفوظ رہے گا، پھر ابان رحمہ اللہ تعالیٰ پر فالج گرا تو ایک شخص جس نے یہ حدیث ابان رحمہ اللہ تعالیٰ سے سنی تھی تعجب سے دیکھنے لگا، ابان رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا تمہیں کیا ہوا کہ مجھے تعجب سے دیکھ رہے ہو؟ خبردار! حدیث ویسی ہی ہے جیسے میں نے سنائی ہے لیکن اس دن میں یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا، تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے تقدیری اور تکوینی فیصلے کو مجھ پر جاری فرمادیں۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وابوداؤد، مشکوۃ ۲۰۹)

{تنبیه} دوستو! اللہ تعالیٰ کو اگر ہم دل میں بسالیں اور حُسنِ اعتقاد سے ان کو پکارتے رہیں اور ہر وقت ان کی خوشی کا خیال رکھیں یہاں

تک کہ اپنے دل کی خوشی اور جان بھی ان پر قربان کر کے ہر وقت ہمارا یہی حال رہے۔

ے نہیں ناخوش کریں گے رب کو اے دل تیرے کہنے سے
اگر یہ جان جاتی ہے خوشی سے جان دے دیں گے

تو اللہ تعالیٰ ہمارے دین اور دنیا دونوں کی حفاظت فرمائیں گے۔

{ہر شر سے حفاظت کا معمول اور دعا}

صبح و شام تین تین بار سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھنا۔

{فضیلت : ۱} حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم شدید تاریک اور بارش والی رات میں آپ کو ﷺ کی تلاش میں نکلے...... **فادرکناہ**...... پھر ہم نے آپ ﷺ پالیا...... **فقال قل**...... آپ ﷺ نے فرمایا...... پڑھ...... **قلت ما اقول**...... میں نے کہا کیا پڑھوں؟...... **قال قل ھو اللہ احد و المعوذتین حین تصبح و حین تمسی ثلث مرات تکفیک من کل شیٔ**...... فرمایا پڑھ لیا

کر قل هو الله احد اور معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام تین تین بار، یہ معمول ہر شے اور شر سے تیرے لیے کافی ہو جائے گا۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی، مشکوٰۃ ۱۸۸)

ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: **قال الطیبی رحمه الله تعالیٰ: ای تدفع عنک کل سوء**، یہ معمول تجھ سے ہر شر اور مصیبت کو دفع کر دے گا۔

{فضیلت: ۲} ابوداؤد کی حدیث ہے: آپ ﷺ نے ایک مرتبہ شدید ہوا اور اندھیرے میں معوذتین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ کر فرمایا: اے عقبہ! ان دو سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرو کیونکہ ان سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے والے کی طرح کوئی پناہ مانگنے والا نہیں۔ (مرقاۃ ۵ / ۵۵)

{فضیلت: ۳} سورۃ اخلاص پڑھنے والے کو آپ ﷺ نے جنت کی بشارت دی ہے۔ (موطا مالک، ترمذی، نسائی، مرقاۃ ۵ / ۵۴)

{فضیلت: ۴} سورۃ اخلاص کی فضیلت میں تفسیر کبیر ۱۱ / ۳۵۶ پر ایک واقعہ ہے: ”کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا...... **وشکا الیه الفقر** ...... اور اس نے فقیری اور محتاجی کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: **اذا دخلت بیتک فسلم ان کان فیه احد وان لم یکن فیه احد فسلم علی نفسک واقرأ قل هو الله احد مرة واحدة** ...... جب بھی گھر میں داخل ہو تو گھر میں اگر کوئی ہے تو اس کو (السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر) سلام کرو، کوئی نہ ہو تو (السلام علینا ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر) اپنے کو سلام کرو، اس کے بعد ایک مرتبہ **قل هو الله احد** (یعنی سورۃ الاخلاص) پڑھو...... **ففعل الرجل** ...... اس شخص نے (اس معمول کو اپنایا اور) عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے روزی میں اتنی وسعت اور فراوانی دی کہ وہ پڑوسیوں پر بھی خرچ کرنے لگا۔ (تفسیر کبیر ۱۱ / ۳۵۶)

﴿مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی بہت مفید دعا﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

﴿ترجمہ﴾ تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے مجھے عافیت اور حفاظت دی اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور جس نے مجھے (قلب و قالب اور دین و دنیا کے اعتبار سے) اپنی مخلوق میں سے بہت ساروں پر فوقیت اور فضیلت دی ہے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت عمر اور حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مامن رجل رای مبتلی فقال الحمد للہ الخ جو کسی کو (دنیاوی) مصیبت (مثلاً بیماری یا دینی مصیبت مثلاً فسق و فجور اور بدعت و ظلم وغیرہ) میں دیکھ کر یہ دعاء پڑھے

الحمد للہ الخ......الا لم یصبہ ذلک البلآء کائناما کان...... تو پوری زندگی اس کو یہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر، مشکوۃ ۲۱۴)

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: قال میرك روی الترمذی من حدیث ابی هريرة و حسن اسنادہ۔(مرقاۃ ۳٤۳/٥)

حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ تعالیٰ جب کسی بدنی بیمار کو دیکھتے تو یہ دعاء آہستہ پڑھتے تاکہ بیمار نہ سنے اور جب دینی بیمار مثلاً کسی فاسق وغیرہ کو دیکھتے اور اس کو تنبیہ کرنا مقصود ہوتا تو اس دعاء کو بلند آواز سے پڑھتے تاکہ وہ سنے اور اس فسق و گمراہی سے باز آجائے۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

علامہ شبلی رحمہ اللہ تعالیٰ جب کسی دنیادار (بے دین) کو دیکھتے تو بھی یہ دعاء پڑھتے۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

﴿تنبیہ﴾ چونکہ اس دعاء میں اس بات پر شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مصیبت سے بچایا ہے اس لیے اس احسان و کرم پر میں اللہ

تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور شکر پر انعامات میں اضافے کا وعدہ ہے، اس وجہ سے اس دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ مستقبل میں اس کو اس مصیبت سے حفاظت کے انعام کا بھی اضافہ فرما دیتے ہیں۔

﴿رزق میں برکت اور قرض سے نجات کی مختصر دعاء﴾

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

مقروض اور مسکین ہر نماز کے بعد اس دعاء کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

﴿**ترجمہ**﴾ اے اللہ! مجھے حلال مال کے ذریعے حرام مال سے بے نیاز کر دے (یعنی مجھے حلال رزق عطاء فرما تاکہ اس کی وجہ سے میں حرام مال سے بے نیاز ہو جاؤں) اور اپنے فضل و کرم کے ذریعے غیر اللہ سے مجھے مستغنی اور بے نیاز کر دے۔

﴿فضیلت﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور کہا **انی عجزت عن کتابتی فاعنّی**...... میں اپنا بدل کتابت (یعنی قرض) اداء کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں میری مدد کیجیے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: **الا اعلمک کلمات علّمنیھن رسول اللہ ﷺ لو کان علیک مثل جبل کبیر دینا اداہ اللہ عنک** کیا میں تمہیں وہ دعاء نہ بتادوں جو نبی کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھی (کہ جس کی برکت سے) اگر تمہارے اوپر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تمھاری طرف سے اداء کر دے گا (وہ دعاء یہ ہے) اس کو پڑھ لیا کرو...... ''اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ''

(رواہ الترمذی والبیہقی مشکوٰۃ ۲۱۵)

ہر منزل، رات کو بخار اور بچھو، سانپ وغیرہ کے ضرر اور شر سے حفاظت کی دعاء

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

یہ دعا روزانہ شام کو تین بار اور سفر و حضر میں ہر ٹھہرنے کی جگہ پڑھتے رہیں۔

﴿**ترجمہ**﴾ میں اللہ تعالیٰ کے کامل اور مکمل کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

﴿فضیلت : ۱﴾

حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں سمعت رسول الله ﷺ یقول ...... میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا فرما رہے تھے...... من نزل منز لا فقال اعوذ بکلمات الله التامات من شر ماخلق

لم یضرہ شئ حتی یرتحل من منزلہ ذلک جو کسی منزل اور جگہ میں اترا (اور) پھر (یہ دعاء) ''اعوذ بکلمات الله...... الخ پڑھی تو اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی، یہاں تک کہ اس جگہ سے چلا جائے۔ (مسلم، مشکوۃ ۲۱۳)

﴿فضیلت : ۲﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آیا فقال یا رسول الله مالقیت من عقرب لدغتنی البارحہ...... عرض کیا گزشتہ رات بچھو کے ڈنک مارنے سے مجھے کتنی تکلیف ہو رہی ہے...... قال اما لو قلت حین امسیت اعوذ بکلمات الله التامات من شر ماخلق لم تضرک...... '' فرمایا خبردار! اگر آپ شام کے وقت اعوذ بکلمات الخ دعاء پڑھتے تو بچھو تجھے کچھ بھی نقصان اور ضرر نہ دے سکتا۔ (مسلم، مشکوۃ ۲۱۳)

﴿فضیلت :۳﴾

ترمذی کی روایت میں ہے جو اس دعاء کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے گا وہ شخص اس رات بخار سے محفوظ رہے گا۔

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ وفی روایۃ الترمذی : من قال حین یمسی ثلاث مرات لم یضرہ حُمَّۃ تلک اللیۃ.(مرقاۃ ۵/۳۳۶)

﴿تنبیہ﴾

بعض لوگ جنگل اور صحراؤں میں اتر کر جو اس جنگل کے سردار یعنی بڑے جن سے پناہ کی درخواست کرتے ہیں، یہ ناجائز، شرک اور جہالت ہے۔

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ : وفیہ رد علی مایفعلہ اھل الجاھلیۃ من کونھم اذا نزلوا منزلا قالوا نعوذ بسید ھذا الوادی وبعون کبیر الجن.(مرقاۃ ۵/۳۳۶)

﴿ہر چھوٹی بڑی پریشانی ومصیبت میں پڑھنے کی دعا﴾

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔

(رواہ مسلم ،مشکوۃ صـ۱۴۰)

﴿ترجمہ﴾ ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہم کو واپس جانا ہے۔ اے اللہ! میری مصیبت پر مجھے ثواب دے اور (اس مصیبت میں) جو چیز میرے ہاتھ سے گئی ہے اس کا نعم البدل عطا فرما۔

﴿فضیلت﴾

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ......**قال رسول اللہ ﷺ مامن مسلم تصیبہ مصیبۃ فیقول ما امرہ اللہ بہ** جب کوئی مسلمان کسی (چھوٹی یا بڑی) مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق یہ دعا ’’اِنَّا لِلّٰهِ ......الخ پڑھے

الا اخلف اللہ خیراً منھا تو اللہ تعالیٰ اسے اُس چیز کا بہتر بدلہ عطا فرماتا ہے۔

فلما مات ابو سلمۃ قلت أیّ المسلمین خیر من ابی سلمۃ اول بیت ھاجر الی رسول اللہ ﷺ۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب (میرے پہلے شوہر) ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے کہا ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر کون مسلمان ہوگا جنہوں نے سب سے پہلے مع اہل و عیال کے آنحضرت ﷺ کی طرف ہجرت کی ''ثم انی قلتھا فاخلف اللہ لی رسول اللہ ﷺ'' پھر میں نے یہ دعا پڑھی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بدلے میں آنحضرت ﷺ کو عطا فرمادیے (یعنی میں آنحضرت ﷺ کے نکاح میں آئی اور یہ میرے لیے میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر بدلہ تھا)۔ (مرقاۃ ۸۶/۴)

﴿ہر تنگی اور جان لیوا غم سے نجات اور آسان روزی کا نسخہ اکسیر﴾

استغفار کے درجہ ذیل کلمات میں سے جو چاہیں روزانہ کم از کم سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

[المؤمنون:۱۱۸]

﴿ترجمہ﴾ اے رب! معاف فرما اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (ترمذی مشکوۃ صـ ۲۱۱)

﴿ترجمہ﴾ میں معافی چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو زندہ ہے اور مخلوق کی خبر گیری کرنے والا ہے، اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

﴿**فضیلت**﴾ عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : من لزم الاستغفار جعل الله له من کل ضیق مخرجا ومن کل هم فرجا ورزقه من حیث لا یحتسب. رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه (مشکوة صـ۲۰۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو استغفار کو اپنے اوپر لازم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی سے نکلنے کی راہ دیتے ہیں اور اسے ہر رنج وغم سے نجات دیتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے (پاک وحلال) روزی دیتے ہیں جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

﴿**تشریح**﴾ استغفار کو اپنے اوپر لازم قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی گناہ سرزد ہو جائے یا کوئی آفت اور مصیبت اور رنج وغم ظاہر ہو تو استغفار کرے یا پھر اس کا معنی یہ ہے کہ استغفار پر ہمیشگی اختیار کرے کیونکہ زندگی کا کوئی لمحہ بھی ایسا نہیں ہے جس میں انسان استغفار کا محتاج نہ ہو۔

﴿کسی بھی حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھنے کی دعا﴾

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلاَمَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلاَّ غَفَرْتَهٗ وَلاَ هَمًّا إِلاَّ فَرَّجْتَهٗ وَلاَحَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلاَّ قَضَيْتَهَا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

﴿**ترجمہ**﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مالک ومعبود نہیں وہ بڑے علم

والا، بڑا کریم ہے، پاک ومقدس ہے وہ اللہ جو عرشِ عظیم کا بھی رب اور مالک ہے ساری حمد وستائش اس اللہ کے لیے ہے وہ سارے جہانوں کا رب ہے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا اور ان اخلاق واحوال کا جو تیری رحمت کا موجب اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا پکا ذریعہ بنیں، اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور مصیبت سے سلامتی اور حفاظت کا، اے اللہ! میرے سارے ہی گناہ بخش دیجیے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دیجیے، اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اس کو پورا فرما دے اے سب مہربانوں سے بڑے مہربان۔

یہ دعا دو رکعت نفل پڑھ کر حمد وثناء اور درود شریف کے بعد پڑھی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

﴿ **فضیلت** ﴾ وعن عبد الله بن أبی أوفی قال : قال رسول الله ﷺ : من كانت له حاجة إلى الله أو إلى أحد من

بنی آدم فلیتوضأ فلیحسن الوضوء ثم لیصل رکعتین ثم لیثن علی الله تعالی ولیصل علی النبی ﷺ ثم لیقل : لا إله إلا الله الحلیم الکریم ......الخ. (ترمذی، ابن ماجه مشکوۃ صـ ۱۱۹)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق (یعنی خواہ وہ حاجت ایسی ہو جس کا تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ ہی سے ہو یا ایسا معاملہ ہو کہ بظاہر اس کا تعلق کسی بندے سے ہو بہر صورت) اس کو چاہیے کہ وہ وضوء کرے اور خوب اچھا وضوء کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی کچھ حمد وثناء کرے اور اس کے نبی پر درود پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح عرض کرے لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ......الخ.

﴿رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی تسبیح اور دعا﴾

لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ۔

﴿ترجمه﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنا اور عبادت کی قوت اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے ہے۔

جو اس دعاء کے بعد ''رب اغفرلی''(اے رب مجھے بخش دیجیے)

کہہ کر بخشش کی دعا مانگے یا کوئی اور دعا مانگے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

﴿فضیلت﴾ وعن عبادة بن الصامت قال: قال رسول الله ﷺ: من تعار من الليل فقال: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ المُلكُ وَلَهُ الحَمدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ وَسُبحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكبَرُ وَلاَ حَولَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ. ثم قال: رب اغفر لي أو قال: ثم دعا استجيب له فإن توضأ وصلى قبلت صلاته. (رواه البخاري، مشكوة ۱/۱۱۱)

حضرت عبادة بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات میں جاگ جائے تو یہ تسبیح لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ......الخ پڑھے اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ یا کوئی بھی دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے۔

﴿تشــریــح﴾ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ اس دعا کو جو نیند سے بیدار ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے ”درھم الـکـیـس“ کہتے ہیں یعنی جس طرح کوئی شخص درہم اور روپیہ تھیلی میں رکھتا ہے اور جب چاہتا ہے اس میں سے نکالتا ہے جس سے اس کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے اسی طرح یہ دعا جو مؤمن کے قلب ودماغ میں محفوظ رہتی ہے جب وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے اور یہ دعا اس کے منہ سے نکلتی ہے تو وہ بارگاہ رب العزت میں قبولیت کا درجہ پاتی ہے۔

﴿گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت کا معمول اور دعا﴾

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

﴿ترجمه و مفهوم﴾ لاحول (ای عن دفع الضر وعن معصية الله) ولا قوة (ای علی جلب النفع وعلی طاعة الله) الا بالله (ای بحفظه وقدرته بعون الله) ہر ضرر ونقصان

اور معصیت سے حفاظت اور بچنے اور ہر نفع حاصل کرنے اور تمام طاعات بجالانے کی ہمت نہیں، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہم گناہ اور نقصان سے بچ سکتے ہیں اور تمام طاعات بجالانے اور نفع پانے کی ہمت پا سکتے ہیں۔

یہ دعا کثرت سے پڑھی جائے خصوصاً جس وقت کسی گناہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو یا کسی نیکی کرنے کی ہمت نہ ہو رہی ہو اگر اس وقت توجہ اور کثرت سے پڑھی جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں گے۔

آپ ﷺ نے حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اکثر من قول لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اس کلمہ کو اکثر پڑھا کرو۔

﴿فضیلت: ۱﴾

یہ عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: الا دلک علی کلمة من تحت

العرش من کنز الجنۃ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (رواہ البیھقی، مشکوۃ ۲۰۲) کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانے سے ہے؟ وہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہے، اسی طرح کی روایت صحاح ستہ میں بھی ہے قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: رواہ الجماعۃ الستۃ. (مرقات ۲۳۰)

﴿فضیلت: ۲﴾

ننانوے بیماریوں کے لیے دواء اور شفاء ہے جن میں ادنیٰ بیماری غم ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دواء من تسعۃ وتسعین داءً ایسر ھا الھم (بیھقی، مشکوۃ ۲۰۲) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے بیماریوں کی (خواہ دنیا کی ہوں یا آخرت کی) دواء ہے جن میں سے سب سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔

﴿فضیلت: ۳﴾

آپ ﷺ فرماتے ہیں: (جو یہ کلمات پڑھتا ہے تو) یقول اللہ

تعالیٰ اسلم عبدی واستسلم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اسلم (ای انقاد وترک العناد) میرا بندہ فرمانبردار ہوا اور سرکشی چھوڑ دی واستسلم (ای فوض امور الکائنات الی اللہ باسرھا) اور کائنات کے تمام امور اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیے۔

﴿فضیلت: ٤﴾

ان کلمات کے پڑھنے والے کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وصیت پر عمل کی سعادت ملتی ہے اور ان کو پڑھنا جنت کے باغوں میں اضافے کا سبب ہے۔

شب معراج میں نبی اکرم ﷺ کا گزر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! (ﷺ) آپ اپنی امت کو حکم فرما دیں کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سے۔ (مرقات بحوالہ قرآن وحدیث کے انمول خزانے صفحہ ۱۰)

﴿بیماری سے شفایابی کی مجرب دعا اور معمول﴾

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

﴿**ترجمه**﴾ اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت دونوں میں حسنہ عطا فرما اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: **كان اكثر دعاء النبی ﷺ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا الخ** آپ ﷺ کا اکثر معمول اس دعا کا تھا۔ (بخاری و مسلم، مشکوۃ ۲۱۸)

﴿**فضیلت**﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ ایک مسلمان (بیمار) کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے وہ کمزوری کی وجہ سے پرندے کے بچے کی طرح ہو گیا تھا آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتے ہو؟ کوئی چیز مانگتے ہو؟ اس نے کہا ہاں...... **كنت اقول اللهم ما كنت معاقبي به في الاخرة**

فعجله لي في الدنيا...... میں یوں دعا کرتا ہوں اے اللہ! جو سزا مجھے آخرت میں دیں گے وہ مجھے جلدی سے دنیا ہی میں دے دیجیے (اس پر) آپ ﷺ نے تعجباً **سبحان الله** کہہ کر فرمایا: **لا تطيقه ولا تستطيعه**...... نہ تو، تو (دنیا میں) اس کی طاقت رکھتا ہے اور نہ (ہی آخرت میں) اس کی قوت و استطاعت رکھ سکے گا...... **افلا قلت اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ**...... تو یہ دعا **اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا الخ**'' کیوں نہیں پڑھتا...... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:...... **فدعا الله به فشفاه الله**...... پھر اس بیمار نے اللہ تعالیٰ سے اس دعاء کے ذریعے مانگنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو صحت دی (مسلم، مشکوۃ ۲۲۰)

﴿دنیا میں حسنہ کے چودہ معانی﴾

(۱) عافیت (۲) گزارے کے لائق روزی جو لوگوں سے مستغنی کردے اور سوال سے بچانے دے (۳) نیک بیوی (۴) علم

(۵) عبادت (۶) حلال مال (۷) نیک اولاد (۸) لوگوں کی تعریف و ثناء یعنی لوگوں میں نیک نامی اور اچھائی سے شہرت (۹) صحت اور تندرستی (۱۰) کفایت یعنی ہر نعمت اتنی دے کہ کافی ہو جائے کسی کا محتاج نہ رہے (۱۱) دشمنوں کے خلاف نصرت اور ان پر غلبہ (۱۲) کتاب اللہ یعنی قرآنِ کریم کا فہم اور سمجھ (۱۳) نیک لوگوں کی صحبت (۱۴) توفیق الخیر یعنی ہر بھلائی کی توفیق (یہ معنی عام ہے اس میں سارے معانی آگئے)۔ (روح المعانی ۲/۹۱)

﴾آخرت میں حسنہ کے پانچ معانی﴿

(۱) جنت (۲) قیامت کے دن کی شدت اور بُرے حساب سے سلامتی (۳) جنت کی موٹی اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں (۴) اللہ تعالیٰ کی زیارت اور دیدار کی لذت (۵) اللہ تعالیٰ کی رحمت اور احسان (یہ آخری معنی عام ہے اس میں آخرت کی ساری نعمتیں آگئیں)

(حوالہ بالا)

﴾دنیا وآخرت میں نفع دینے والا آسان معمول ودعا﴿

﴾آیت الکرسی﴿

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

﴾ترجمہ﴿ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ ہے، سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آسکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے

جواس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان و عظیم الشان ہے۔

﴿**فضیلت: ۱**﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میں نے آپ ﷺ کو اس لکڑیوں اور منبر پر بیٹھے ہوئے سنا فرمارہے تھے "**من قرأ اٰیۃ الکرسی فی دبر کل صلاۃ لم یمنعہ من دخول الجنۃ الا الموت**" جو آیت الکرسی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے گا اس کے جنت میں داخل ہونے سے مانع اور رکاوٹ صرف اس کی موت ہے (چونکہ وہ زندہ ہے اس لیے داخل نہ ہوا، مرتے ہی داخل ہو جائے گا) **ومن قرأھا حین یأخذ مضجعہ امنہ اللہ علی دارہ ودار جارہ واھل دویرات حولہ** جو سونے کے وقت اس آیت

الکرسی کو پڑھے گا اس کو اللہ تعالیٰ اس کے گھر اس کے پڑوس کے گھر اور اس کے اردگرد (متصل) کئی گھروں میں (ہر پریشانی چاہے جانی ہو یا مالی) سے امن وحفاظت فرمادے گا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکوۃ ۸۹)

قال الحافظ المنذری : رواہ النسائی والطبرانی باسانیدہ احدھما صحیحۃ ...... وتعدد الروایات علی ان لھا اصلاً صحیحاً. (مرقاۃ ۳/۸۷)

﴿**فضیلت : ۲**﴾ بخاری شریف میں بھی ایک حدیث ہے، اس کے آخر میں ہے "**اذا اویت الی فراشک فاقرأ اٰیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم حتی تختم الایۃ فانک لن یزال علیک من اللہ حافظ ولا یقربک الشیطان حتی تصبح**" جب آپ بستر پر جائیں (سونے کے لیے) تو آیت الکرسی پڑھ لیں (اس کی برکت سے پوری رات) آپ پر مسلسل ایک محافظ اور نگران فرشتہ رہے گا اور صبح تک شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا۔ (رواہ البخاری، مشکوۃ ۱۸۵)

﴿مجلس کے اختتام کی دعا﴾

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَن لاَّ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

جس مجلس میں غیر شرعی اور غیر پسندیدہ باتیں ہو جائیں تو یہ دعا اس کے لیے کفارہ ہے۔

﴿ترجمہ﴾ یعنی تو پاک ہے، اے الٰہی! اور تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں‘‘ (ترمذی، بیہقی)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روای ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص کسی ایسی مجلس میں شریک ہو جہاں بے فائدہ باتیں ہو رہی ہوں اور وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو

اس مجلس میں جو کچھ ہوا وہ اس کے لیے بخش دیا جاتا ہے۔

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ رواه الترمذی والبيهقی فی الدعوات الكبير. (مشكوة ۲۱۲)

﴿تشریح﴾ لفظ ’’لغط‘‘ سے یہاں مراد ایسا کلام ہے اور ایسی بات چیت ہے جس کی وجہ سے گناہ ہوتا ہو اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ ’’لغط‘‘ کے معنی ہیں ’’بے فائدہ کلام‘‘ بہر کیف حدیثِ بالا میں جو دعا ذکر کی گئی ہے اسے ’’کفارۃ المجلس‘‘ کہتے ہیں، یعنی جس مجلس میں گناہ یا بے فائدہ باتیں ہوں یا ہنسی مذاق ہو تو اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو معاف کر دیتا ہے، گویا یہ دعا مجلس کے غیر شرعی اور غیر پسندیدہ باتوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔

﴿بازار میں پڑھنے کی دعا﴾

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترمذی وابن ماجہ، مشکوٰۃ ۲۱۴)

﴿فضیلت﴾ وعن عمر أن رسول الله ﷺ قال: من دخل السوق فقال: لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير كتب الله له ألف ألف

حسنة ومحا عنه ألف ألف سيئة ورفع له ألف ألف درجة وبنى له بيتا في الجنة. (رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي: هذا حديث غريب، مشكوة، ص: ۲۱۴)

﴿ترجمہ﴾ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص بازار میں پہنچ کر یہ کلمات پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اس کے لیے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

﴿تشریح﴾ اتنا زیادہ ثواب ملنے کی وجہ یہ ہے کہ بازار غفلت کی جگہ ہے نیز بازار ایک ایسی جگہ ہے جہاں عام طور پر جھوٹ دغا، مکر و فریب اور چال بازیوں کی کثرت ہوتی ہے پھر یہ کہ بازاروں کو شیاطین کی سلطنت کہا جاتا ہے اس لیے ایسی جگہ میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔

﴿سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں﴾

(۱) اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

(بخاری ،مسلم مشکوۃ ۲۰۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تیرے ہی نام پر مرتا ہوں (یعنی سوتا ہوں) اور تیرے ہی نام پر زندہ ہوتا ہوں (یعنی جاگتا ہوں)۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ (ترمذی،مشکوۃ ۲۱۱)

یہ دعا تین بار پڑھیں

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں ایسا اللہ تعالیٰ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جو زندہ ہے اور مخلوق کی خبر گیری کرنے والا ہے اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۳) ایک مرتبہ آیت الکرسی: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

(بیہقی، مشکوۃ ۸۹)

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ ہے، سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آسکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا

ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان و عظیم الشان ہے۔

﴿**دوسری دعا کی فضیلت**﴾ وعن أبي سعيد قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من قال حين يأوى إلى فراشه : أستغفر الله الذى لا إله إلا هو الحى القيوم وأتوب إليه ثلاث مرات غفر الله له ذنوبه وإن كانت مثل زبد البحر أو عدد رمل عالج أو عدد ورق الشجر أو عدد أيام الدنيا. (مشكوة صـ ۲۱۱)

حضرت ابوسعید ؓ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر آ کر (یعنی سونے کے وقت) تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے چاہے وہ دریا کی جھاگ کے برابر یا عالج کی ریت (کے ذروں) کی تعداد کے برابر یا درخت کے پتوں کے برابر اور یا دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

﴿**تشریح**﴾ ”عالج“ مغربی علاقے میں ایک جنگل کا نام تھا، جہاں ریت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس حدیث میں ان تمام چیزوں کو بطور مثال بیان کرنے سے غرض یہ بتانا ہے کہ اگر گناہ بہت زیادہ ہوں گے تو بھی بخشے جائیں گے۔

﴿**تیسری دعا کی فضیلت**﴾ بخاری شریف میں بھی ایک حدیث ہے، اس کے آخر میں ہے ”اذا اويت الى فراشك فاقرأ اية الكرسى الله لا اله الاهو الحى القيوم حتى تختم الاية فانك لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك الشيطان حتى تصبح“ جب آپ بستر پر جائیں (سونے کے لیے) تو آیت الکرسی پڑھ لیں (اس کی برکت سے پوری رات) آپ پر مسلسل ایک محافظ اور نگران فرشتہ رہے گا اور صبح تک شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا۔ (رواہ البخاری، مشکوۃ ۱۸۵)

﴿بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا۔

﴿**ترجمہ**﴾ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچا اور جو اولاد ہم کو دے اس کو بھی شیطان سے بچا۔ (بخاری ۱/۴۶۳)

﴿**فضیلت**﴾ حضرت ابن عباس ؓ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سن لو جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آتا ہے اور صحبت کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے، (جو اوپر ذکر ہے) تو اگر ان کی اولاد ہو تو شیطان اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

﴿غصہ کے وقت پڑھی جانے والی دعا﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

﴿**ترجمہ**﴾ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿**فضیلت**﴾ سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، قریب میں دو شخص گالی گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک کا چہرہ (غصے کی وجہ سے) سرخ ہو گیا تھا اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اسے پڑھے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا، اگر یہ کہہ لے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تو اس کا غصہ جاتا رہے گا، لوگوں نے اس سے کہا کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں، شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو تو اس نے کہا کہ کیا مجھے جنون ہے؟

تنبیہ : امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس میں دینی سمجھ نہ ہو اور شریعت کے انوارات سے واقف نہ ہو وہ ایسا کلام کر سکتا ہے کہ اللہ

سے شیطان کی پناہ مانگنا صرف مجنون اور دیوانہ پن لوگوں کے ساتھ خاص ہے، حالانکہ غصے کا سبب بھی شیطان ہے۔

دوسرا احتمال یہ ہے کہ یہ آدمی منافقین میں سے تھا، تیسرا احتمال یہ ہے کہ دیہاتی ناواقف تھا۔ (شرح النووی علی مسلم ۲/۳۲۶)

﴿رات کے وقت بچوں کو باہر سے روکنے اور برتن وغیرہ کو ڈھانکنے کے بارے میں ہدایات﴾

عن جابر عن النبی ﷺ قال اذااستجنح الیل اوقال کان جنح الیل فکفوا صبیانکم فان الشیاطین تنتشر حینئذ فاذا ذهب ساعة من العشاء فخلو هم واغلق بابک واذکر اسم اللہ واطفئ مصباحک واذکراسم اللہ واوک سقاءک واذکر اسم اللہ وخمر انائک واذکر اسم اللہ ولو تعرض علیه شیئا.(صحیح البخاری ۱/۴۶۳)

﴿**ترجمہ**﴾ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب رات کی تاریکی شروع ہو یا فرمایا کہ جب رات کا اندھیرا ہو تو بچوں کو (گھر میں) روک لو اس لیے کہ شیاطین اس وقت پھیل جاتے ہیں، پھر جب عشاء کے وقت سے ایک گھڑی گزر جائے تو بچوں کو چھوڑ دو (کہ چلے پھریں یا سو جائیں) اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا دروازہ بند کر دو، اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا چراغ بجھا دو، اور بسم اللہ پڑھ کر مشکیزے کا منہ باندھ لو (پانی کا برتن ڈھانک دو) اور بسم اللہ پڑھ کر دوسرے برتنوں کو بھی ڈھانپ لو، اگر چہ چوڑا ہو پر کچھ رکھ دو (یعنی اگر ڈھانکنے کے لیے کچھ نہ ملے تو کوئی لکڑی وغیرہ رکھ دو)

تنبیہ : شیاطین سے مراد شریر جنات ہیں، رات آتے ہی جنات پھیل جاتے ہیں، بعض حضرات فرماتے ہیں کہ شیاطین سے مراد زہریلے سانپ وغیرہ ہیں جو رات کو نکلتے ہیں، اس لیے بچوں کو روکنے کا حکم فرمایا، نیز حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر وہ فعل جو اللہ کا نام لے کر کیا جائے اور اس کی برکت سے شیطان، وباء، آفات وغیرہ سے،

ان شاء اللہ تعالیٰ حفاظت ہوگی۔

﴿قیامت کے دن حصولِ کامیابی کی دعا و معمول﴾

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا

یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

﴿**ترجمہ**﴾ میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے (یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامِ شرعیہ اور تکوینی و تقدیری فیصلوں پر) اور اسلام کے دین ہونے (اور یہودیت و نصرانیت سے بری ہونے پر) اور حضرت محمد ﷺ کے نبی اور رسول ہونے پر راضی اور خوش ہوں۔

﴿**فضیلت**﴾ وعن ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ : قال قال رسول اللہ ﷺ ما من عبد مسلم یقول اذا امسی و اذا أصبح ثلاثا رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

الّا کان حقاً علی اللہِ ان یرضیہ یوم القیامۃ۔

(رواہ احمد و الترمذی، مشکوۃ، ص: ۲۱۰)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان شام اور صبح کے وقت یہ (دعا رضیت الخ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر (تفضلاً و احساناً) لازم ہے کہ اس کو قیامت کے دن راضی اور خوش کر دے۔

﴿جہنم سے خلاصی کی مختصر اور بے حد نافع دعا اور معمول﴾

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

یہ دعا مغرب اور فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿**ترجمہ**﴾ اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے خلاصی عطا فرما۔

﴿**فضیلت**﴾ حضرت مسلم التمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے (بغرضِ اہتمام دعا) ان سے علیحدگی میں رازدارانہ طور پر فرمایا :اذا انصرفت من صلوة المغرب جب آپ مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائیں فقل قبل ان تکلم احداً تو کسی سے (دنیاوی) بات کرنے سے پہلے یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لیا کر: "اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار"فانک اذا قلت ذلک ثم مت فی لیلتک کتب لک جواز منها پس جب تو نے یہ دعا پڑھ لی پھر (اگر) تو اسی رات میں مرگیا تو تیرے لیے جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی و اذا صلیت الصبح فقل کذلک اور جب صبح کی نماز پڑھ لے تو بھی یہی دعا پڑھ لیا کر فانک اذا مت فی یومک کتب لک جواز منها اس لیے (اگر) تو اسی دن مرگیا تو تیرے لیے جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی۔ (رواہ ابوداؤد، مشکوۃ ٢١٠)

﴿دن اور رات کی نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْبِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے اوپر یا آپ کی مخلوق میں سے کسی پر کوئی بھی نعمت نہیں ہوتی مگر آپ ہی کی طرف سے، آپ کا کوئی شریک نہیں، تعریف اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

﴿فضیلت﴾ وعن عبداللہ بن غنام قال : قال رسول اللہ ﷺ :من قال حین یصبح : اللهم ما أصبح بی من نعمة أو بأحد من خلقک فمنک وحدک لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر فقد أدی

شکر یومه ومن قال مثل ذلک حین یمسی فقد أدى شکر لیلة. (ابو داؤد، مشکوۃ ۲۱۱)

حضرت عبداللہ بن غنام ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کہے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے ایسے کلمات شام کے وقت کہے اس نے رات کا شکر ادا کیا (شام کے وقت دعا پڑھنے میں اَصْبَحَ کے بجائے اَمْسٰی پڑھا جائے)۔

﴿**فائدہ**﴾ منقول ہے کہ ایک دن حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا کہ پروردگار تیری بہت زیادہ نعمتیں مجھے حاصل ہیں، میں ان کا کس طرح شکر ادا کروں؟ پروردگار نے فرمایا: داؤد! اگر تم نے یہ جانا کہ تمہیں جو نعمتیں حاصل ہیں وہ سب میری ہی طرف سے ہیں تو سمجھ لو کہ تم نے اس کا شکر ادا کر دیا۔ (مرقاۃ ۱۰۲/۵)

﴿مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا﴾

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر کیا اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔

﴿**فضیلت**﴾ وعن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: المؤمن القوي خير وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولاتعجز وإن أصابك شيء فلا تقل لو أني فعلت كان كذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فإن لو تفتح عمل الشيطان. (رواہ مسلم، مشکوۃ ۴۵۲)

﴿**تشریح**﴾ حضرت ابوہریرہ ؓ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قوی مسلمان ضعیف مسلمان سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی جو مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کی وجہ سے ایمان واعتماد میں مضبوط ہوتا ہے اس پر پختگی کے ساتھ توکل واعتماد رکھتا ہے ہر حالت میں نیکیاں اور بھلائیاں اس کا مقصود ہوتی ہیں

اوراللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد و ایثار کرتا ہے یا یہ کہ جو مسلمان لوگوں کی صحبت وہم نشینی اوران کی طرف سے پیش آنے والی ایذاءاور تکلیف پر صبر کرتا ہے..........وہ اس مسلمان سے کہیں زیادہ بہتر اور اللہ تعالیٰ کو کہیں زیادہ محبوب و پسندیدہ ہے جو ان صفات میں اس کا ہم پلہ نہیں ہوتا) جو چیز تمہیں (دین و آخرت کے اعتبار سے) نفع پہنچانے والی ہواس کی حرص رکھواللہ تعالیٰ سے (نیک عمل کرنے کی) مدد وتوفیق طلب کرو اور اس (طلب مدد وتوفیق) سے عاجز نہ ہونیز اگر تمہیں (دین و دنیا) کی کوئی مصیبت و آفت پہنچے تو یوں نہ کہو"اگر میں اس طرح کرتا تو ایسا ہوتا" (یعنی اگر مگر نہ کیا کرو، بلکہ زبانِ قال یا زبانِ حال سے) یہ کہو کہ "اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر کیا تھا لہٰذا جو کچھ بھی پیش آیا ہے قضاء وقدر الٰہی کے مطابق ہی پیش آیا ہے اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور یہ اس لیے کہ "اگر" کا لفظ شیطان کے عمل دخل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

﴿شب قدر کی دعاء﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ ! تو بہت معاف کرنے والا،مہربان ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے،لہٰذا تو مجھے معاف فرما۔

﴿**فضیلت**﴾ وعن عائشة رضي الله عنها قالت : قلت : يا رسول الله أرأيت إن علمت أى ليلة القدر ما أقول فيها قال : قولي : اللهم إنک عفو تحب العفو فاعف عني . رواه أحمد وابن ماجه والترمذی وصححه.(مشكوة ۱۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! مجھے بتایئے کہ اگر میں شبِ قدر کو پالوں تو اس میں میں کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا مانگو"اے اللہ ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہٰذا تو مجھے معاف فرما دے"۔

﴿ایک عظیم ثواب والی دعا﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

﴿ترجمہ﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿فضیلت﴾ بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا (مذکورہ دعا کی طرف اشارہ ہے) تو اس کو دس غلاموں کی آزادی کے برابر ثواب ملے گا، اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس دعا کی برکت کی بدولت اس دن شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ دعا پڑھے۔

﴿صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے کا معمول﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

عن أبي الدرداء رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: من قال في كل يوم حين يصبح وحين يمسي: حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم سبع مرات كفاه الله تعالى ما أهمه من أمر الدنيا والآخرة. (الاذكار للنووی)

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر دن صبح اور شام سات مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کا معمول بنالیا اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے امور کی کفایت فرمالیں گے۔

وقد أخرج أبو داود عن أبي الدرداء موقوفا وابن السني عنه قال: قال رسول اللهﷺ من قال حين أصبح وحين يمسي حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم سبع مرات كفاه الله تعالى ماأهمه من أمر الدنيا والآخرة وأخرج ابن النجار في تاريخه عن الحسين

ص قال : من قال حين يصبح سبع مرات حسبی الله لا إله إلا هو إلخ لم يصبه فی ذلک اليوم ولا تلک الليلة كرب ولا نكب ولا غرق. (روح المعانی)

فضیلت (۱): جو شخص صبح وشام ان کلمات کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے دنیا وآخرت کے امور کی کفایت فرمالیں گے۔

فضیلت (۲): اس دن اور اس رات اللہ تعالیٰ مصیبت، آفت اور غرق ہونے سے حفاظت فرمائیں گے۔

﴿سحر (جادو) سے حفاظت کا معمول﴾

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ
إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

قال ابن عباس : من أخذ مضجعه من الليل ثم تلا هذه الآية. مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لا يُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدِينَ لم يضره كيد ساحر. ولا تكتب على مسحور إلا دفع الله عنه السحر. (قرطبی)

فضیلت : جو شخص رات کو سوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے گا اس کو کسی ساحر (جادوگر) کی سازش نقصان نہیں پہنچائے گی اور جس شخص پر جادو کیا گیا ہو اس پر یہ کلمات لکھ دیے جائیں تو اللہ تعالیٰ اس سے سحر (جادو کے اثرات) ختم فرمادیتے ہیں۔

﴿نمازوں کے بعد مسنون اذکار اور دعائیں﴾

﴿وضاحت﴾ جن نمازوں میں فرض کے بعد سنتیں ہیں، جیسے ظہر، مغرب اور عشاء، ان نمازوں میں فرائض کے بعد مختصر ذکر اور دعا ہے، طویل اذکار اور دعائیں سنتوں کے بعد ہیں کیونکہ فرائض اور سنتوں میں زیادہ فاصلہ مکروہ ہے لہٰذا ظہر، مغرب اور عشاء کے فرض کے بعد درج ذیل اذکار اور دعاؤں میں سے صرف نمبر ۱، ۲ اور ۳ پڑھ کر باقی دعائیں سنتوں اور نفلوں کے بعد مانگی جائیں۔ اور جن نمازوں میں فرض کے بعد سنتیں نہیں جیسے فجر اور عصر، ان میں یہ سارے اذکار اور دعائیں فرض کے بعد ہیں۔

(۱) ایک مرتبہ یا تین مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا۔
(بخاری و مسلم، مشکوۃ ۸۸)(اللمعات)

(۲) تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللهَ" کہنا۔ (مسلم، مشکوۃ ۸۸)

(۳) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (بیہقی، رزین، مشکوۃ ۲۰۱)

(۴) ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (مسلم، مشکوۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تو سالم ہے (یعنی تمام عیوب سے پاک ہے) اور تجھ ہی سے (بندوں کی تمام آفات سے) سلامتی ہے، اے بزرگی و بخشش والے تو برتر ہے۔

(۵) ایک مرتبہ آیت الکرسی: اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ (بیہقی، مشکوۃ ۸۹)

(۶) ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ
(مسلم، مشکوۃ ۸۹)

(۷) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری، مسلم، مشکوۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو چیز تو نے عطاء کی اس کو کوئی

(۸) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ (بخاری، مشکوۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر سے اور دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے (یعنی ان چیزوں سے جو عذاب قبر کا سبب ہیں)۔

(۹) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (مسلم، مشکوۃ ۸۷)

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھاتا ہے (یعنی قیامت کے دن)۔

﴿قرآنی دعائیں﴾

(۱) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. [الفرقان:۶۶]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھیے کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے، بے شک وہ جہنم برا ٹھکانہ اور برا مقام ہے۔

(۲) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. [الفرقان:۷۴]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنا دے۔

(۳) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن

لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ. [آل عمران:۸]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج (ٹیڑھا) نہ کیجیے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۴) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. [البقرۃ:۲۸۶]

{ترجمہ} اے ہمارے رب ہم پر داروگیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جاویں یا چوک جاویں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم

پر کوئی ایسا بار نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہار (اور طاقت) نہ ہو اور درگزر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے ہم کو اور رحم کیجیے ہم پر، آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔

(۵) رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي۔ [طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸]

{ترجمہ} اے میرے رب میرا (سینہ اور) حوصلہ فراخ کر دیجیے اور میرا کام آسان فرما دیجیے اور میری زبان پر سے بستگی (اور بندش) ہٹا دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(۶) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔ [اعراف: ۲۳]

{ترجمہ} اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ

ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔

(۷) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ۔
[ابراھیم: ۴۰، ۴۱]

{ترجمہ} اے میرے رب مجھ کو بھی نماز کا اہتمام کرنے والا رکھیے اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کیجیے اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجیے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۸) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ [الحشر: ۱۰]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے رب ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور ہمارے دلوں میں ایمان رکھنے والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے، اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق، رحیم ہیں۔

(۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۔ [ال عمران:۱۴۷]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجیے اور ہم کو ثابت قدم رکھیے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔

(۱۰) لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔

[الانبیاء: ۸۷]

﴿ترجمہ﴾ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، میں بے

شک قصوروار ہوں۔

(۱۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۔ [الکہف:۱۰]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطاء فرمائیے اور ہمارے لیے کام میں درستگی کا سامان مہیا کر دیجیے۔

(۱۲) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

[الممتحنۃ:۴]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۱۳) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. [آل عمران: ۱۹۳، ۱۹۴]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرمادے اور ہماری برائیوں کو بھی ہم سے زائل کیجیے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو وہ چیز بھی دیجیے جس کا آپ نے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہیں کیجیے۔ یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۱۴) رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَل لِّي مِن لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا. [بنی اسرائیل: ۸۰]

﴿ترجمہ﴾ اے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچایئے اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جایئے اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیے جس کے

ساتھ نصرت ہو۔

(۱۵) رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ. [القصص: ۲۴]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! جو نعمت بھی آپ مجھ کو بھیج دیں، میں اس کا حاجت مند ہوں۔

(۱۶) رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ.

[الانبیاء: ۸۹]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے لاوارث مت رکھیے اور تمام وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

(۱۷) رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَن يَّحْضُرُوْنِ. [المؤمنون: ۹۷، ۹۸]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے، اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس

سے کہ شیطان میرے پاس بھی آئے۔

(۱۸) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ
إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ [الاحقاف:۱۵]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دیجیے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطاء فرمائی ہیں، اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دیجیے، میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

(۱۹) فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ۔ [یوسف:۱۰۱]

﴿ترجمہ﴾ اے آسمانوں اور زمینوں کے خالق! آپ میرے کارساز ہیں، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجیے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجیے۔

(۲۰) رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔ [التحریم:۸]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے اس نور کو آخر تک رکھیے اور ہماری مغفرت فرما دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲۱) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ [یونس:۸۶،۸۵]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان ظالموں کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت کے صدقے ان کافروں سے نجات دے۔

﴿ احادیث کی دعائیں ﴾

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (بخاری ۹۴۲/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں طاعت میں سستی سے، بڑھاپے سے اور گناہ سے اور قرض اور تاوان سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے فتنے، اور آگ کے عذاب سے اور دولت کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں فقر کے فتنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں کانے دجال کے فتنے سے، اے اللہ! برف اور اولے کے پانی سے میرے گناہ دھودے (یعنی طرح کی طرح مغفرتوں

کے ذریعے مجھے گناہوں سے پاک کردے جس طرح برف اور اولے کا پانی میل کچیل کو صاف کرتا ہے) اور میرے دل کو (برے اخلاق اور برے خیالات سے) پاک کردے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا ہے اور میرے گناہوں کے درمیان اسی طرح دُوری پیدا کردے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کو پیدا کیا ہے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

(مسلم، مشکوۃ ص ۲۱۶)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے (نعمت سے مراد ایمان و اسلام و نیکیاں ہیں) تیری عافیت کی تبدیلی سے (مثلاً صحت کے بدلے بیماری اور غناء کے بدلے محتاجگی ہو جانے سے) تیرے ناگہانی عذاب سے اور تمام غصوں اور ناراضگیوں سے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ۔ (رواہ مسلم، مشکوۃ ۲۱۶)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کام کی برائی اور شر سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی اور شر سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

(۴) اَللّٰھُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَإِلَیْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِیْ أَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔ (بخاری و مسلم، مشکوۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں نے تیری اطاعت کی میں تجھ ہی پر ایمان لایا میں نے تجھ ہی پر توکل کیا میں نے تیری ہی طرف رجوع کیا (یعنی گناہوں کو چھوڑ کر تیری ہی طاعت کی طرف متوجہ ہوا) اور میں تیری مدد سے (کافروں سے) لڑتا ہوں، اے اللہ! میں تیری عزت کے واسطے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھ کو، تیرے

سوا کوئی معبود نہیں، تو ایسا زندہ ہے کہ تو نہیں مرے گا اور تمام جن و انسان مریں گے۔

(۵) اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ۔ (ابو داؤد و نسائی، مشکوۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی سے، قلت سے، ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۶) اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ ۔ (ابو داؤد و نسائی، مشکوۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اختلاف سے، نفاق سے، اور برے اخلاق سے۔

(۷) اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ

الْبِطَانَةُ ۔(ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ، مشکوۃ صـ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، بھوک سے کہ وہ بدترین ساتھی ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کہ وہ باطن کی بدترین خصلت ہے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ۔ (ابو داؤد و نسائی، مشکوۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کوڑھ سے، جذام سے، دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے۔

(۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ ۔ (الترمذی، مشکوۃ صـ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق سے، برے اعمال سے اور بری خواہشات سے۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ شَرِّ بَصَرِيْ وَ شَرِّ

لِسَانِيْ وَ شَرِّ قَلْبِيْ وَ شَرِّ مَنِيِّيْ ۔

(رواہ ابو داؤد و الترمذی و نسائی، مشکوۃ صـ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی سماعت کی برائی سے (کہ اپنے کان سے بری باتیں نہ سنوں) اپنی بینائی کی برائی سے (کہ اپنی آنکھوں سے بری چیزیں نہ دیکھوں) اپنی زبان کی برائی سے (کہ اپنی زبان سے برے اور بے فائدہ کلمات نہ نکالوں) اپنے دل کی برائی سے (کہ میرے دل میں برے عقیدے اور حسد اور کینہ وغیرہ کا گزر نہ ہو اور برے کام میں عزمِ مصمم نہ کروں) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ وہ حرام کاری میں صرف نہ ہو، اور میں بنظرِ شہوت کسی کو نہ دیکھوں)۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوْتَ

فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

(رواہ ابو داؤد و النسائی، مشکوۃ صـ ٢١٧)

﴿ترجمه﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مکان کے گرنے سے (یعنی کوئی مکان یا دیوار مجھ پر نہ گر پڑے کہ جس کی وجہ سے میں ہلاک ہو جاؤں) اور تیری پناہ مانگتا ہوں کسی بلند جگہ سے گر پڑنے سے، ڈوبنے سے، جلنے سے، زیادہ بڑھاپے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے حواس باختہ کرے (یعنی وسوسے پیدا کر کے میرے دین کو تباہ کر دے) اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری راہ میں پشت پھیر کر (یعنی جہاد میں کفار کے مقابلے سے بھاگ کر) مروں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ لدیغ (یعنی سانپ، بچھواور دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے) مروں۔

(١٢) اَللّٰھُمَّ أَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَأَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

(رواہ الترمذی، مشکوۃ ص: ٢١٧)

﴿ترجمه﴾ اے اللہ! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دیجیے، اور میرے نفس کی برائی سے مجھے پناہ دیجیے۔

(١٣) اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْأَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (بخاری ٢/٩٤٢)

﴿ترجمه﴾ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اسی طرح دُوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کو پیدا کیا ہے۔

(١٤) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَأَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ٢/١٨٧)

﴿ترجمه﴾ اے اللہ! اپنی محبت مجھے میرے نفس، میرے اہل، اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دے۔